السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض مجلات تورات کے کچھ اقتباسات اکثر وبیشتر شائع کرتے رہتے ہیں، کیا ان اقتباسات کو پڑھنا جائز ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر بن خطاب کو تورات پڑھنے سے منع فرمادیا تھا تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ اسے پڑھنا حرام ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حقیقت یہی ہے کہ ان مجلات کو تورات یا انجیل میں سے کچھ بھی نقل نہیں کرنا چاہیے الا یہ کہ کوئی ایسی چیز ہو جس سے نبی اکرم ﷺ کی رسالت کا ثبوت کا اثبات ہوتا ہو یا ان کے انکار کی تکذیب ہوتی ہو تو یہ ایک اچھی چیز ہوگی، لیکن ہدایت طلب کرنے یا پیروی اختیار کرنے کے لیے ان میں سے کچھ نقل کرنا حرام ہے کیونکہ ہمیں اللہ تعالی کی نازل کردہ دیگر آسمانی کتابوں کی ضرورت نہیں ہے، ہمیں بس قرآن ہی کافی ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص523

محدث فتویٰ